


SODIUM PERSULFATE		سودیم پرسلفیٹ		ICSC: 1136
CAS # 7775-27-1 RTECS # SE0525000 UN # 1505 EC # EINECS# 231-892-1 UN Hazard class: 5.1		دیگر نام : Peroxydisulfuric acid, disodium salt فارمولا: Na ₂ S ₂ O ₈ سالماقی وزن: 238.1		
ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا	بچاؤ	شدید خطرات \ علامات	خطرے کی قسم	
آگ کے قرب و جوار میں پھیلنے کی صورت میں تمام بھجانے والے مادے استعمال کرنے کی اجازت ہے۔	بیلنے والے مادوں کے ساتھ مت ملائیں	نود نہیں جلتا لیکن دوسرے مادوں کے بیلنے میں معاون ہوتا ہے۔ بیلنے پر سوزش پیدا کرنے والے یازہریلے بخارات (یا گیسوں) خارج ہوتے ہیں۔	آگ:	
آگ لگنے کی صورت میں ڈرموں وغیرہ پر پانی کا پھیرا کاو کر کے ٹھنڈا رکھیں		آتش گیر اشیاء تخفیفی عوامل سے ملنے سے آگ لگے اور دھماکہ ہونے کا خطرہ ہے	دھماکہ:	
	گرد کو پھیلنے سے بچائیں حفظان صحت پر سختی سے عملدرآمد کریں!		جسم میں دانہ:	
تازہ ہوا میں لے جائیں، آرام دلائیں ضرورت پڑنے پر مصنوعی تنفس فراہم کریں طبی نگہداشت کا انتظام کریں	لوکل ایڈاسٹ یا آلات تنفس استعمال کریں	کھانسی سانس لینے میں مشکل گلے کی خرابی . سانس کی نالی میں سے آواز	سانس کے راستے:	
پیلے وافر مقدار میں پانی اوپر بہائیں: پھر کپڑے اتاریں، پھر پانی بہائیں	خفاقی دستا نے استعمال کریں خفاقی لباس استعمال کریں	سرخی جلن کا احساس	جلد کے راستے:	
پیلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔	خفاقی گوگل استعمال کریں یا پاؤڈر کی صورت میں سانس کی تحفظ کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی حفاظت۔	سرخی درد۔	آنکھوں میں پڑنا:	
پینے کے لیے وافر پانی دیں۔ پانی میں Activated charcoal گھول کر پلائیں۔	کام کے دوران خوردنوش اور سگریٹ نوشی مت کریں	اسہال متلی۔ گلے کی خرابی سے۔	نگلنے کی صورت میں:	
پیکٹ کرنا اور لیبل لگانا:		بکھرنے کی صورت میں اقدامات:		
		گرے ہوئے مادے کو برتنوں یا ڈبوں میں اکٹھا کرینا احتیاط کے ساتھ بقیہ مادے کو اکٹھا کریں پھر وافر پانی بہا کر صاف کر دیں۔ لکڑی کے برادے یا دوسرے آتش گیر مادوں میں جذب نہ کریں (غیر معمولی ذاتی تحفظ، ضرر رساں ذرات کے لئے P2 فلٹر والے ماسک کی ضرورت)۔		
ذخیرہ کرنا:		ہنگامی اقدامات:		
پاؤڈر شدہ دھاتوں آتش گیر اور تخفیفی اشیاء طاقتور اساس سے علیحدہ رکھیں اس کو اچھی طرح بند رکھیں		Transport Emergency Card: TEC (R)-[51G02-I+II+III]		
اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں				

SODIUM PERSULFATE	سوڈیم پرسلفیٹ	ICSC: 1136
اہم معلومات		
<p>جسم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں اس کے ذرات کے سانس میں جانے سے نکلنے پر جذب ہو سکتا ہے</p> <p>سانس کے راستے داخلے کے اثرات: 20 سنٹی گریڈ پر تغیر برائے نام ہے لیکن بکھیرنے پر ہوا میں ذرات کی مقدار خطرناک حد کو چھو سکتی ہے مختصر مدت کے لیے جسم میں داخلے کے اثرات: آنکھوں میں جلد پر سانس کی نالی میں سوزش پیدا ہوتی ہے اس کے سانس کے راستے اندر داخل ہونے پر دمے کی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔</p> <p>طویل مدت کے لیے جسم میں داخلے کے اثرات: طویل عرصے یا بار بار جسم کے ساتھ لگنے سے جلد کی الرجی ہو سکتی ہے جسم کے ساتھ بار بار چھونے سے جلد کی سوزش ہو سکتی ہے طویل عرصے یا بار بار سانس میں جانے سے دمہ ہو سکتا ہے اس کی وجہ سے عمومی الرجی urticaria اور صدمہ ہو سکتے ہیں</p>	<p>طبعی حالت: سفید قلمیں اسی پاؤڈر</p> <p>کیمیائی خطرات: یہ مادہ طاقتور تکسیدی عامل ہے اور آتش گیر اور تخفیفی مادوں کے ساتھ عمل کرتا ہے۔ یہ مادہ گرم کرنے پر تحلیل ہو جاتا ہے اور زہریلے اور گلا دینے والے بخارات بشمول سلفر آکسائیڈز بناتا ہے پاؤڈر شدہ دھاتوں طاقتور اساس۔ کے ساتھ شدت سے عمل کرتا ہے</p> <p>پانی میں محلول کمزور تیزاب ہے</p> <p>ہوا میں مقررہ حدود: روسی معینہ مقداریں</p> <p>TLV: (as persulfate) 0.1 mg/m³ (ACGIH 2001).</p>	
طبعی خواص		
	<p>نقطہ پگھلاؤ: [180] سنٹی گریڈ</p> <p>کثافت اضافی (بالمقابل پانی =1): 1.1</p> <p>20 سنٹی گریڈ پر پانی میں حل پذیری (گرام فی 100 ملی لٹر): 55.6</p>	
ماحولیاتی اعداد و شمار		
نوٹس (Notes)		
<p>خراب شدہ کپڑوں (جو آگ پکڑ سکتے ہیں) کو پانی سے اچھی طرح سے صاف کریں اگر کسی شخص کو اس مادے کی وجہ سے دمہ کی شکایت ہوتی ہو تو اسے اس سے دوبارہ کام نہیں کرنا چاہیے دمے کی علامات چند گھنٹوں تک ظاہر نہیں ہوتیں جو جمانی کام سے بگڑ سکتی ہیں پتہ چنانچہ آرام اور طبی نگہداشت ضروری ہیں کام کے کپڑے گھر مت لے جائیں</p>		
مزید معلومات:		
LEGAL NOTICE	Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information.	
© IPCS, CEC 1999		
<p>IPCS International Programme on Chemical Safety</p>		<p>Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999</p>